



بنی اسرائیل میں تین شخص تھے، ایک کوڑھی، ایک گنجا اور ایک نابینا اللہ تعالیٰ نے ان تینوں بندوں کو آزمانا چاہا، چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کو پاس ایک فرشتہ بھیجا

ابو ریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں تین شخص تھے؛ ایک کوڑھی، ایک گنجا اور ایک نابینا اللہ تعالیٰ نے ان تینوں بندوں کو آزمانا چاہا، چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کو پاس ایک فرشتہ بھیجا فرشتہ سب سے پہلے کوڑھی کو پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ تم میں سب سے زیادہ کیا چیز پسند ہے؟ اس کوڑھی نے جواب دیا کہ اچھا رنگ، اچھی جلد اور یہ کہ مجھ کو لاحق یہ مرض دور ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں آپ نے کہا میں کہ فرشتہ نے اس پر اپنا ہاتھ پھیرا تو اس کی بیماری جاتی رہی، اس کا رنگ خوبصورت ہو گیا اور جلد بھی اچھی ہو گئی فرشتہ نے پوچھا: کس طرح کا مال تم زیادہ پسند کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا اونٹ یا بکر اس نے کہا گائے، اس بار میں راوی اسحاق کو شک ہے اس دس ماہ کی حاملہ اونٹنی دے دی گئی اور فرشتہ نے اس کو پاس کیا اللہ تعالیٰ تم میں اس میں برکت دے پھر فرشتہ گنجا کو پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ تم میں کیا چیز پسند ہے؟ اس نے کہا عمدہ بال اور یہ کہ میرا یہ عیب ختم ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں فرشتہ نے اس کو سر پر ہاتھ پھیرا جس سے اس کا یہ عیب جاتا رہا اور اس کو عمدہ بال آگئے فرشتہ نے پوچھا کہ کس طرح کا مال تم میں زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا گائے یا اونٹ چنانچہ اس کو حاملہ گائے دے دی گئی اور فرشتہ نے اس کو پاس کیا اللہ تعالیٰ تم میں اس میں برکت دے پھر فرشتہ نے اندھ کو پاس کیا اور پوچھا کہ تم میں کیا چیز پسند ہے؟ اندھ شخص نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے میری بینائی لوٹا دے تاکہ میں لوگوں کو دیکھ سکوں فرشتہ نے ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹادی فرشتہ نے پوچھا کہ کس طرح کا مال تم میں زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا کہ بکریاں فرشتہ نے اس کو ایک حاملہ بکری دے دی کوڑھی اور گنجا نے (اونٹ اور گائے کی) افزائش نسل کی اور اندھ نے بھی بکری کو بچے جنوائے کوڑھی کو اونٹوں سے ایک وادی بھر گئی، گنجا کو گائے بیل سے ایک وادی بھر گئی اور اندھ کی بکریوں سے ایک وادی بھر گئی آپ نے فرمایا کہ فرشتہ دوبارہ اپنی اسی شکل و صورت میں کوڑھی کو یہاں گیا اور کہا کہ میں ایک نہایت مسکین آدمی ہوں، سفر کا تمام سامان و اسباب ختم ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پھر تمہاری مدد کے بنا میں اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکتا، میں تم سے اس کی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تم میں اچھا رنگ، اچھی جلد اور مال عطا کیا، ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں جس پر میں اپنا سفر طے کر سکوں اس نے فرشتہ سے کہا کہ حقوق بہت زیادہ ہیں (اس لیے تمہارے لیے گنجائش نہیں) فرشتہ نے کہا غالباً میں تم میں پہنچا ہوں، کیا تم میں کوڑھ کی بیماری نہیں تھی جس کی وجہ سے لوگ تم سے نفرت کیا کرتے تھے اور کیا تم فقیر نہیں تھے اور پھر تم میں اللہ نے مال عطا کیا اس نے کہا کہ یہ سارا مال و دولت تو مجھ اپنے اباؤ اجداد سے وراثت میں ملا ہے اس پر فرشتہ نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تم میں اپنی پہلی حالت پر لوٹا دے پھر فرشتہ اپنی اسی شکل و صورت میں گنجا کو پاس گیا اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جو کوڑھی سے کہا تھا اس گنجا نے بھی وہی جواب دیا جو کوڑھی نے دیا تھا فرشتہ نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تم میں اپنی پہلی حالت پر لوٹا دے آپ نے کہا میں کہ اس کے بعد فرشتہ اپنی اسی شکل و صورت میں اندھ کو پاس گیا اور کہا کہ میں ایک نہایت مسکین اور مسافر آدمی ہوں، سفر کے تمام اسباب و وسائل ختم ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات پھر تمہاری مدد کے بنا میں اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکتا میں تم سے اس کی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تم میں بینائی دی، ایک بکری مانگتا ہوں جس سے اپنے سفر کی ضروریات پوری کر سکوں اندھ نے جواب دیا کہ واقعی میں اندھا تھا اور اللہ تعالیٰ نے مجھ سے بینائی عطا فرمائی جتنی چاہو بکریاں لو اور جتنی چاہو چھوڑ دو اللہ کی قسم! آج

اللہ کے لیے جو چیز بھی تم لوگ اس لیے سہ میں تمہیں نہیں روکوں گا اس پر فرشتہ نہ کہہ گا کہ اپنا مال اپنے پاس رکھو۔ یہ تو صرف تم لوگوں کا امتحان تھا اور اللہ تعالیٰ تم سہ راضی اور خوش رہے اور تمہارے دونوں ساتھیوں سہ ناراض رہے

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی بنی اسرائیل کے تین اشخاص کے بارے میں بتا رہے ہیں جن میں ہر ایک کو کوئی نہ کوئی جسمانی بیماری لاحق تھی اور وہ مالی طور پر تھی دست تھا ان میں سے ایک کوڑھی تھا جو ایک بیماری میں مبتلا تھا اور اس کی جلد کا رنگ بدل چکا تھا دوسرا گنجا تھا جس کے سر کے سارے یا کچھ بال اڑ چکے تھے اور تیسرا اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں پرکھنا چاہا اور ان کے ایمان اور شکر کا امتحان لینے کا ارادہ فرمایا چنانچہ انسانی صورت میں ان کی طرف ایک فرشتہ بھیج دیا فرشتہ کوڑھی کے پاس آیا وہ سب سے پہلے کوڑھی کے پاس اس لیے آیا کیونکہ اس کی بیماری زیادہ قبیح، گندی اور بڑی تھی فرشتہ نے اس کوڑھی سے پوچھا کہ اسے کون سی شے زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اچھی رنگت اور خوبصورت جلد اور یہ کہ میری یہ بیماری جاتی رہے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے دور رہتے ہیں اس نے صرف اچھے رنگ پر ہی اکتفاء نہیں کیا کیونکہ کوڑھی زرد جلد سکر اور اینٹھ جاتی ہے اور اس میں کھردرا پن آ جاتا ہے جس سے اس بیماری میں مبتلا شخص کی بد صورتی اور عیب میں اضافہ ہو جاتا ہے فرشتہ نے پوچھا تمہیں کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا: اونٹ یا بھر اس نے کہا کہ گائے اس میں راوی کو شک ہے کہ آیا اس نے اونٹ سنا تھا یا گائے راجح ہے کہ یہ اونٹ ہی ہے کیونکہ اپنے اس قول میں اس نے صرف اونٹنی کا ہی ذکر کیا ہے: فأعطی ناقۃ حاملًا یعنی اسے ایک ایسی حاملہ اونٹنی دی گئی جس کے حمل کو دس ماہ ہو چکے تھے اونٹوں میں اس قسم کی اونٹنی سب سے قیمتی ہوتی ہے پھر فرشتہ نے دعا کی کہ اللہ تمہارے لیے اس میں برکت دے فرشتہ کی دعا قبول ہوئی جیسا کہ بقیہ حدیث میں ہے آپ نے فرمایا کہ پھر فرشتہ گنجا کے پاس آیا اور پوچھا: تمہیں کون سی شے سب سے زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا: اچھے بال اور یہ کہ میرا یہ گنجا پن دور ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے دور رہتے ہیں آپ نے کہا کہ فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا یا تو صرف اس جگہ پر ہاتھ پھیرا جو بیماری زدہ تھا اور اسی کا زیادہ احتمال ہے یا پھر اس کے سارے بدن پر ہاتھ پھیرا تاکہ برکت اس کے سارے بدن کو عام ہو جائے چنانچہ اس کا گنجا پن ختم ہو گیا اور اسے خوبصورت بال دیے گئے پھر فرشتہ نے اس سے پوچھا کہ کون سا مال تمہیں زیادہ محبوب ہے؟ اس نے جواب دیا کہ گائے اس پر اسے ایک حاملہ گائے دی گئی اور فرشتہ نے اسے دعا دی اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اس میں برکت دے فرشتہ کی دعا قبول ہوئی جیسا کہ بقیہ حدیث میں ہے آپ نے فرمایا پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور اس سے پوچھا تمہیں کون سی شے زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے میری بینائی واپس لوٹا دے اور میں لوگوں کو دیکھنا شروع کر دوں آپ نے فرماتے ہیں کہ فرشتہ نے اپنا ہاتھ اس کی آنکھوں پر پھیرا اس بات کا بھی احتمال ہے کہ اس کے سارے بدن پر ہاتھ پھیرا ہو تاہم پہلی بات کا زیادہ امکان ہے جیسا کہ گزر چکا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹا دی پھر فرشتہ نے دریافت کیا کہ تمہیں کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا بھیڑ بکریاں اسے بچے والی ایک بکری دی گئی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ایک حاملہ بکری دی گئی اونٹ اور گائے والے دونوں اشخاص نے ان کی افزائش نسل کی اور اسی طرح بکری والے نے بھی اس کی نسل آگے بڑھائی چنانچہ کوڑھی کے اونٹوں سے پوری ایک وادی بھر گئی، گنجا کی گایوں سے ایک وادی بھر گئی نیز اندھے کی بھیڑ بکریوں سے بھی پوری ایک وادی بھر گئی آپ نے فرمایا: پھر فرشتہ کوڑھی کے پاس اس کی سابقہ شکل اور ہیئت میں آیا بایں طور کہ اس نے گھٹیا قسم کے کپڑے پہن رکھے تھے وغیرہ صحت مند اور امیر ہو جانے کے بعد وہ فرشتہ اس کے پاس اسی شکل میں آیا جس شکل میں وہ پہلی دفعہ آیا تھا اور کہنے لگا کہ میں مسکین اور ضرورت مند آدمی ہوں، اپنے اس سفر کے دوران حصول رزق کی تلاش میں میرے تمام اسباب و وسائل منقطع ہو چکے ہیں میں آج اپنی منزل مقصود تک صرف اللہ کے سہارے اور اس کے بعد تمہارے تعاون سے پہنچ سکتا ہوں کیونکہ تم بھلا آدمی دکھائی دیتے ہو اور امیر ہو فرشتہ کی طرف سے یہ محض ایک توریہ تھا جس کا مقصد بات سمجھانا ہوتا ہے، ان باتوں کا حقیقی مفہوم مراد نہیں تھا فرشتہ نے کہا کہ میں اس ذات کی قسم دے کر تم سے رحم کی درخواست کرتا ہوں جس نے فقر و بیماری میں مبتلا رکھنے کے بعد تجھے خوش نما رنگ، خوبصورت جلد اور مال عطا کیا کہ مجھے ایک اونٹ دے دو جس سے میں اپنے سفر کی ضروریات پوری کر سکوں کوڑھی نے جواب دیا: میرے اوپر بہت سے حقوق ہیں زائد از ضرورت کچھ نہیں ہے وہ میں تمہیں دے دوں اس لیے میرے علاوہ کسی اور کو ڈھونڈو اس پر فرشتہ نے کہا کہ غالباً میں تمہیں پہچانتا ہوں کیا تم کوڑھی نہیں تھے جس سے لوگ گھن کھاتے تھے اور بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے تجھے صحت عطا فرمائی اور کیا تم فقیر نہیں تھے اور پھر اللہ عز و جل نے تمہیں مال سے نوازا؟

اس نے جواب دیا کہ مجھے تو یہ مال اپنے آباء و اجداد سے وراثت میں ملا ہے خلاصہ یہ کہ اس نے اپنی اس خستہ حالی کا بالکل انکار کر دیا اور دعویٰ کیا کہ وہ تو اچھے حالات میں پلا بڑھا ہے اور یہ اس کے لیے نئے نہیں ہیں۔ یہ نعمت کا انکار اور اس ذاتِ منعم کی ناشکری تھی جس پر اسے بخل نہ آمادہ کیا۔ اس پر فرشتہ نے کہا کہ اگر تم اپنے دعوے میں جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اسی حالت پر لوٹا دے جس پر تم پہلے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ پھر فرشتہ گنجلے کہ پاس اس کی اس شکل و بیئت میں آیا جس سے لوگ نفرت کھاتے تھے اور اس کی خستہ حالی کی وجہ سے اسے حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ باوجود اس کے کہ وہ اس کے پاس وہ اسی شکل و بیئت میں آیا تھا جس پر وہ پہلی دفعہ آیا تھا اور جب اس کو صحت اور مال و دولت ملا تھا لیکن وہ اسے پہچانتا ہے انکار کر بیٹھا اور اس سے انجان بن گیا اور یہ کہ اس پر اظہارِ فخر بھی کیا کہ اسے تو یہ مال اس کے باپ کی طرف سے ملا ہے اس نے اپنے جھوٹ کے ساتھ بہت سی دیگر بری باتوں کو بھی ملا لیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ گھٹیا پن اور حماقت میں ایسی انتہاء کو پہنچ چکا تھا جہاں تک کوئی دوسرا نہیں پہنچا تھا۔ فرشتہ نے اس سے بھی وہی کچھ کہا جو کوڑھی سے کہا تھا اور گنجلے نے اسے وہی جواب دیا جو کوڑھی نے دیا تھا۔ اس پر فرشتہ نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں پھر سے گنجا اور فقیر کر دے۔ آپ نے فرمایا کہ پھر وہ فرشتہ ایک اندھے آدمی کا روپ دہار کر پہلی والی بیئت میں اس اندھے کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں ایک مسکین اور مسافر آدمی ہوں۔ دورانِ سفر میرے تمام وسائل منقطع ہو چکے ہیں اور اب اللہ کے بعد تمہارے ہی ذریعے میں اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہوں۔ میں اس ذات کا واسطہ دے کر تم سے ایک بکری مانگتا ہوں جس نے تمہیں تمہاری بینائی لوٹائی تاکہ اس سے میں اپنی ضروریاتِ سفر پوری کر سکوں۔ اس آدمی نے اپنے اوپر ہوئے والی اللہ کی نعمت اور بد حالی کے بعد ملنے والی اپنی خوشحالی کو یاد کر کے فرشتہ نے کہا کہ میں اندھا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے میری بینائی واپس لوٹا دی۔ تم جتنا مال چاہو لو اور جتنا چاہو چھوڑ دو۔ اللہ کی قسم! آج تم جو کچھ بھی لو گے اس کے سلسلے میں میں تجھے بالکل بھی تنگ نہیں کروں گا۔ فرشتہ نے کہا کہ اپنا مال اپنے پاس رکھو۔ تم لوگوں کو پرکھا گیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے جو تمام امور سے باخبر ہے تمہارا امتحان لیا تھا، تا کہ تمہارے عمل پر اس کا اثر مرتب ہو سکے۔ کیونکہ عمل کی جزا اسی شے پر مرتب ہوتی ہے جو عالم شہود میں ظاہر پذیر ہو۔ کہ اللہ کے پیشگی علم پر اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہوا اور تیرے دونوں ساتھیوں یعنی کوڑھی اور گنجلے سے ناراض۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5926>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

